سوال

(138)سب نہیں 'صرف ایک فرقہ جنتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(سَتَفتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَة)

''میری امت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی'' کیا یہ سب فرقے جنت میں داخل ہوں گے اوران میں سے کوئی جہنم میں ہمیشہ بھی رہے گا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً 'وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً)

''یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے، نصاریٰ بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ ایک کے سوا سب (فرقے) جہنم میں جائیں گے۔''

صحابہ نے عرض کی ''اے اللہ کے رسول!وہ کون ہے ؟ ارشاد فرمایا :

(مَن كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي)

''جو اس طریقے پر ہوگا جس پر اب میں اور میرے صحابہ ہیں۔'' [1]

اس سے نجات یافتہ فرقہ کی وضاحت ہوگئی۔ یعنی وہ فرقہ ہے جو قولاً، عملاً اور عقیدتاً شریعت پر سختی سے قائم رہے گا اور جو اس حال میں فوت ہوا وہ یقیناً جنتی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٦٢٢٩)

---

[1] مسند احمد ج: ۲، ص: ۳۳۲، ص: ۱۲۰، ۱۴۵۔ سنن ابی داوٗد حدیث نمبر: ۴۵۹۶، جامع ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۴۲، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ۴۰۲، مستدرک حاکم ج: ۱، ص: ۱۲۸، الشریعہ مصنفہ آجری حدیث نمبر: ۲۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 154